دوسری محرم

نوحہ

دوسری ماہِ محرّم کی ہے روئیں مومنیں　　کربلا میں آچکے ہیں مالکِ خُلدِ بریں
بست و ہشتم کو رجب کی جب چلے سلطانِ دیں　　اور آمادہ ہوئی چلنے پہ بیمار و حزیں

شہ نے فرمایا کہ بیماری میں کیونکر ساتھ لوں　　فاطمہ صغرؑا ابھی کچھ روز تم ٹھہرو یہیں
جب کسی جا پر ہمارا ہوگا اے بیٹی قیام　　بھیج کر اکبرؑ کو بلوالیں گے ہم تم کو وہیں
شہؑ سے صغرؑا نے کہا اچھا اگر جاتے ہیں آپ　　رہنے دیجیے میرے چھوٹے بھائی کو بابا یہیں
جان سے اپنی زیادہ ہے مجھے اصغرؑ عزیز　　اسکی فرقت میں میں مرجاؤنگی بیمار و حزیں
بعد اس کے گود میں صغرؑا نے اصغرؑ کو لیا　　اور کہا رو کر سدھاریں اب شہِ دنیا و دیں
جب بہت اصرار اصغرؑ کے لیے شہ نے کیا　　تب یہ باتیں یاس و حسرت سے بھری صغرؑا نے کیں
خود سے گر اصغرؑ چلا جائے کسی کی گود سے　　تو خوشی سے ساتھ لے جاویں امام المتقیں
سُن کے یہ پھیلائے سب نے ہاتھ اصغرؑ کی طرف　　پر نہ اترا گود سے وہ کوکبِ چرخِ بریں
نزد اصغرؑ اس کے بعد آئے حسینؑ ابنِ علیؑ　　اور کہا یہ کان میں اصغرؑ کے کیوں اے مہ جبیں
بخششِ اُمت کا کیا تم کو نہیں مطلق خیال　　اب چلو کرب و بلا کو نجمِ ختم المرسلیں
سُن کے یہ آواز شہ کی گود میں آیا وہ طفل　　الغرض راہی ہوئے واں سے سپہ سالارِ دیں
وہ سفر اہلِ حرم کا اور وہ بچوں کا ساتھ　　دھوپ کی حدّت ہوائیں گرم اور تپتی زمیں
راستے کی سختیاں سہتے ہوئے وارد ہوئے　　دوسری ماہِ عزا کو کربلا میں شاہِ دیں
فکرؔ کو اب ہند میں رہنا بہت دشوار ہے　　اپنے روضہ پر بلا لو یا امام المتقیں